21215- بچوں کے دل میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت راسخ کرنا

سوال

ہم اپنے بچوں کے دلوں میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کس طرح پیدا کرسکتے ہیں ؟
میرا ایک چھوٹا سا بچہ ہے اس سلسلہ میں مجھے کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

بچوں کے دلوں میں نبی کریم صلی اللہ علیہ کی محبت پیدا کرنے کے کئی ایک طریقے ہیں :

والدین اپنے بچوں کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں بچے صحابہ کرام کے قصے سنائیں، اورانہیں بتائیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اذیت دینے والوں کے ساتھ ان بچوں نے لڑائی کی اورانہیں قتل کیا، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بلانے پر آپ کی دعوت قبول کی، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کو تسلیم اور نافذ کیا، اور جس چیز سے نبی کریم صلی اللہ علیہ محبت کرتے تھے صحابہ بھی اس سے محبت کرتے، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث حفظ کرتے تھے.

والدین بچوں کو کچھ احادیث یاد کروانے کی کوشش کریں، اوراحادیث حفظ کرنے پر بچوں کو انعام دیں، اس سلسلہ میں الزبیری کا قول ہے کہ :

" مالک بن انس رحمہ کی ایک بیٹی اس سے علم حفظ کرتی یعنی موطا حفظ کرتی تھی اوروہ دروازے کے پیچھے کھڑی ہو کر سنتی جب پڑھنے والا طالب علم کوئی غلطی کرتا تو وہ دروازہ کھٹکھٹاتی توامام ملک سمجھ جاتے اوراس کی غلطی نکالتے.

اور نضر بن حارث بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابراہیم بن ادھم سے سنا وہ کہہ رہے :مجھے میرے والد کہنے لگے : بیٹے حدیث کا علم حاصل کرو، تم جو حدیث بھی سن کر یاد کروگے تمہیں ایک حدیث کے بدلے ایک درھم ملا کریگا، تو میں نے حدیث کا علم اس طرح حاصل کیا.

والدین کو چاہیے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت سے وہ کچھ بیان کریں جس کا بچے ادراک کرسکیں، اور جنگوں کو بھی بیان کریں، اور صحابہ کرام رضی اللہ عنھم کی سیرت بھی انہیں سنائیں، تاکہ بچے ان صحابہ کرام اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت پر پرورش پائیں، اوران کے سلوک سے متاثر ہوں، اوروہ اپنے آپ کو صحیح کرنے اوردین کی نصرت ومدد کے لیے علم وعمل میں اخلاص کا حماس پیدا کریں.

صحابہ کرام اور سلف رحمہ اللہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کا مطالعہ کرنے کی حرص رکھی اوراسے اپنے بچوں کو بھی پڑھایا، حتی کہ وہ اسے بچوں کو قرآن مجید کی تعلیم کے ساتھ پڑھایا کرتے تھے، کیونکہ یہ قرآن مجید کے معانی کی ترجمان ہے، اوراس کے ساتھ ساتھ اس میں اسلامی واقع کا مشاہدہ بھی، اور نفس میں اس کی عجیب تاثیر پائی جاتی، اوراس کے اندر محبت اور جھاد کے معانی اور انسانیت کو گمراہی سے نکال کر ہدایت کی طرف لے جانے کا مفہوم پایا جاتا ہے، اور باطل سے نکال کر حق کی طرف لے جاتا ہے، اور جاہلیت کے اندھیروں سے نور اسلام کی راہنمائی ہوتی ہے.

والد یا والدہ کو چاہیے کہ سیرت نبویہ اور صحابہ کرام کی سیرت سے ایسے اوراق اور موضوع تلاش کرکے بچوں کو سنائیں جوان کے وجدان کو ابھارے، اوران میں شوق پیدا کرے مثلا : نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا بچپن، اور حلیمہ سعدیہ کے پاس آپ کی زندگی کے ایام کا قصہ، کہ اللہ تعالی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سبب سے حلیمہ سعدیہ اوراس کے قبیلہ پر کس طرح

خیر وبرکت نازل کی اور نعمتوں سے نوازا.

اور ہجرت والی رات کا قصہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے نکلے تو اللہ تعالی نے کس طرح مشرکین کی آنکھیں اندھی کردیں، اسکے علاوہ دوسرے واقعات جس میں اللہ سبحانہ وتعالی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کس طرح حفاظت فرمائی.

تو اس طرح بچے کا دل اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت سے بھر جائیگا.

علی رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اپنی اولاد کو تین خصلتوں سکھاؤ: اپنے نبی کی محبت، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اھل بیت کی محبت، اور قرآن مجید کی تلاوت، کیونکہ قرآن مجید کے حافظ اس روز اللہ تعالی کے سائے میں انبیاء اور اصفیاء کے ساتھ ہونگے جس دن کوئی سایہ نہیں ہوگا"

اسے امام سیوطی نے الجامع الصغیر صفحہ (25) میں روایت کیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے جامع الصغیر صفحہ (36) حدیث نمبر (251) میں اسے ضعیف قرار دیا ہے.

کاش والدین اپنے بچوں کے لیے روزانہ سیرت نبوي کے درس کا اہتمام کریں، جس میں بچے چھوٹی چھوٹی کتابیں پڑھا کریں، یا پھر ماں یا باپ بچوں کی عمر کے مطابق کوئی باب چن کر پڑھایا کریں.